6057 ـ محرم کے بغیرحج کاحکم

سوال

جب میری بیوی کی عمرچودہ برس تھی تواس نے اپنی والدہ اوردوبہنوں اوربہنوئي جواس کا محرم نہیں تھا کے ساتھ حج کیا ، اسے اس وقت علم نہیں تھا کہ عورت پراپنے محرم کے ساتھ حج کرنا واجب ہے ، توکیا اس کا حج قبول ہے یا اس پردوبارہ حج کی ادائیگي واجب ہوگي ؟
میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع میں کچھ دلائل اورعلماء کرام کی آراء ذکرکریں ، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

ان شاء اللہ اس کاحج صحیح ہے ، لیکن محرم کے بغیراس کا سفرکرنا حرام کام تھا اوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ومعصیت ہے ، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توفرمایا ہے :

(محرم کے بغیر عورت سفر نہ کرے) ۔

اوراس نے محرم کے بغیر سفر کیا ہے ، لھذا اگرتووہ اس کے حکم سے جاہل تھی توامیدہے کہ اس میں معذور ہوگي اوراسے استغفار کرنی چاہیے ، اوراگراسے حکم کاعلم تھا توپھراسے توبہ اوراستغفارکرنا ہوگي ۔

لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ :

کیا اس کے اس حج سے فریضہ حج ادا ہوگیا ؟

اگرتووہ عورت حج کرنے کے وقت بالغ تھی تواس کا فریضہ حج ادا ہوچکا ہے اگرچہ محرم کے بغیرہی تھا ، اوراگروہ بالغ نہیں ہوئي تھی توپھر فریضہ حج دوبارہ ادا کرنا ہوگا ، اوراس کا پہلا حج نفلی حج ہوگا ۔

بلوغت سےمراد یہ ہے کہ بلوغت کی علامات میں سے کوئي ایک علامت ظاہرہوچکی ہو ، مثلا حیض ، زیرناف بال اگنے ، یا احتلام ہونا ، اورغالب طور پرلڑکی چودہ برس کی عمر میں بالغ ہوجاتی ہے ۔

والله اعلم .